قل لا اسئلکم علیہ اجراً الا المودۃ فی القربیٰ

Part III
FROM Page 510 to 809

معالم العترۃ

اردو ترجمہ

ینابیع المودۃ

علامہ جلیل شیخ سلیمان حسینی بلخی، قندوزی، حنفی، سنی مفتی اعظم قسطنطنیہ

ترجمہ وحواشی

از جناب مولانا ملک محمد شریف صاحب فقیہ ملتان

حسب فرمائش

عالی جناب حاجی الحرمین الشریفین ملک صادق علی صاحب عرفانی

بار دوم

تاریخ اشاعت .. .. اکتوبر ۱۹۷۳ء

تعداد اشاعت ۵۰۰

مطبع .. .. الفاظ پرنٹرز ریلوے روڈ لاہور

پرنٹر .. .. ملک رضا علی

پبلشر .. .. شیعہ جنرل بک ایجنسی لاہور

قیمت مجلد .. .. [illegible] روپے

نذرِ عقیدت

بخدمت سید الاولیاء امام الانس والجان ولی العصر والزمان الحجۃ ابن الحسن سلام اللہ علیہ وعلی آبائہ الطاہرین۔ عجل اللہ فرجہ۔

میرے آقا! میں تیری بارگاہ میں تیرے اور تیرے آباؤ اجداد علیہم السلام کے ذکر کو اپنی ٹوٹی پھوٹی زبان میں پیش کر رہا ہوں؛ میرے مولا! مجھے امید ہے میری اس کھوٹی پونجی کو شرف قبول عطا فرمائیں گے۔

فاوف لنا الکیل وتصدق علینا ان اللہ یجزی المتصدقین

محمد شریف عفی عنہ

باب ۹۴

ان باتوں کا وارد کرنا جو کتاب غایۃ المرام میں موجود ہیں جن میں ان احادیث کو جمع کیا ہے

جو مہدی موعود سلام اللہ علیہ کے بارے میں وارد ہوئی ہیں

ابراہیم بن محمد حموینی شافعی نے اپنی کتاب فرائد السمطین میں جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ جس شخص نے مہدی کا انکار کیا اس نے اس بات سے کفر کیا جو محمد پر نازل ہوئی۔ جس شخص نے عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کا انکار کیا وہ کافر ہے، جس نے دجال کے خروج کا انکار کیا وہ کافر ہے۔

فرائد السمطین میں ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا تم لوگوں کو مہدی کی بشارت ہو میری امت میں اس وقت ظاہر ہوں گے جب لوگوں میں اختلاف پایا جاتا ہوگا۔ (لوگوں کے قدم) ڈگمگا رہے ہوں گے وہ زمین کو اس طرح عدل و انصاف سے بھر دیں گے جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہوئی ہوگی، آسمان کے بسنے والے اور زمین کے بسنے والے اس سے راضی ہوں گے، وہ مال کو لوگوں کے درمیان برابر تقسیم کریں گے۔

اسی کتاب میں سعید بن جبیر ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا میرے اوصیا مخلوق پہ حجج اللہ میرے بعد بارہ ہوں گے، ان میں اول میرے بھائی ہیں اور ان میں آخری میرے فرزند ہیں، کہا گیا یا رسول اللہ آپ کے کون بھائی؟ فرمایا علی، کہا گیا آپ کے کون فرزند؟ فرمایا مہدی، جو زمین کو اس طرح عدل و انصاف سے بھر دیں گے جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی (قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا۔ اگر دنیا میں صرف ایک دن باقی رہ جائے گا تو اللہ تعالیٰ اس دن کو لمبا کرے گا حتیٰ کہ اس میں میرے فرزند مہدی ظاہر ہوں گے۔ روح اللہ عیسیٰ بن مریم نازل ہوں گے میرے فرزند کے پیچھے نماز پڑھیں گے۔ زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی، اس کی حکومت مشرق اور مغرب میں ہوگی

اسی کتاب میں اصبغ بن نباتہ ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا، میں علی، حسن، حسین اور حسین کی اولاد سے نو فرزند پاک اور معصوم ہیں۔

اسی کتاب میں عبایہ بن ربعی ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا میں سید النبیین ہوں اور علی سید الوصیین ہیں، میرے بعد اوصیا بارہ ہیں۔ پہلے ان میں علی ہیں اور آخری ان میں مہدی ہیں۔

اسی کتاب میں ابوامامہ باہلی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا تمہارے درمیان اور روم کے درمیان

سات سال ہوں گے، آپ کی خدمت میں ایک آدمی نے عرض کیا جو بنی عبدالقیس میں سے تھا جس کو مستورد کہا جاتا تھا۔ یا رسول اللہ ان دنوں میں لوگوں کا امام کون ہوگا؟ فرمایا مہدی ہوں گے جو میرے فرزند کی اولاد ہوں گے۔ جن کی عمر چالیس سال ہوگی جن کا چہرہ چمکتے ہوئے سورج کی طرح ہوگا۔ آپ کے داہنے رخسار پر سیاہ تل ہوگا۔ آپ دو قطوانی عبائیں پہنے ہوں گے۔ ایسا معلوم ہوگا کہ آپ بنو اسرائیل کے مردوں میں سے ہیں۔ کانوں کو نکالیں گے کفر کے شہروں کو فتح کریں گے۔

اسی کتاب میں ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ (مہدی) میری امت میں ہوں گے اگر اس کی عمر چھوٹی ہوئی تو سات سال ہوگی ورنہ آٹھ یا نو سال ہوگی، آپ کے زمانہ میں میری امت ایسی نعمتوں سے لطف اندوز ہوگی کہ ایسی کسی شخص کے زمانے میں نہ ہوگی۔ نیک اور فاجر (نعمت کے سلسلہ میں) آپ کے نزدیک برابر ہوگا۔ آسمان سے جل تھل بارش ہوگی۔ زمین اپنی نباتات میں سے کسی چیز کو پوشیدہ نہ رکھے گی۔

اسی کتاب میں ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ حضرت مہدی ظاہر ہوں گے، آپ کے سر پہ ایک فرشتہ ہوگا جو آواز دے گا، یہ اللہ کے خلیفہ مہدی ہیں آپ کی پیروی کرو۔

اسی کتاب میں ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا زمین ظلم و جور سے پر ہوگی، میری عترت میں ایک آدمی ظاہر ہوگا۔ وہ زمین کا سات یا نو سال بادشاہ ہوگا۔ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا۔

ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک زمین کا مالک میرے اہل بیت میں سے ایک آدمی نہ ہو لے گا۔ روشن پیشانی اور سرخ ناک والے ہوں گے وہ زمین کو انصاف سے اس طرح بھر دیں گے جس طرح وہ ظلم سے بھری ہوئی ہوگی۔ وہ سات سال حکومت کریں گے۔

اسی کتاب میں حذیفہ بن یمان سے روایت ہے کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ دیا۔ آپ نے ان امور کا ذکر کیا جو آئندہ آنے والے ہوں گے، فرمایا اگر دنیا میں صرف ایک دن باقی رہ جائے گا تو اللہ تعالیٰ اس دن کو لمبا کر دے گا۔ حتیٰ کہ اس میں اللہ تعالیٰ میرے فرزند کی اولاد میں سے ایک شخص کو مبعوث کرے گا جس کا نام میرے نام پر ہوگا۔ حضرت سلمان فارسی نے کھڑے ہو کر کہا یا رسول اللہ وہ آپ کے کس فرزند سے ہوگا؟ فرمایا میرے اس فرزند کی اولاد میں سے ہوگا۔ حضرت نے امام حسین سلام اللہ علیہ پر ہاتھ مارا۔

اسی کتاب میں ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا۔ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی، حتیٰ کہ میرے اہل بیت میں سے ایک آدمی کھڑا ہوگا جس کا نام میرے نام پر ہوگا۔